سوال

(692)نذر پوری کرنی واجب (ضروری) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک مرتبہ یہ کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے اس گناہ سے نجات دے دی تو میں یہ نذر مانتا ہوں کہ میں اپنی بیوی کو سونے کے زیور کا ایک سیٹ دوں گا' میری بیوی کو میری اس نذر کا علم نہیں ہے تو کیا میں اس نذر کو پورا کروں یا قسم کا کفارہ ادا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر شرط مذکور حاصل ہو جائے تو آپ کیلئے اس نذر کو پورا کرنا ضروری ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ہے:

«مَن نَذَرَ أَن يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَن نَذَرَ أَن يَعْصِيَهُ فَلاَ يَعْصِهِ» (صحیح بخاری)

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانے تو اسے اس کی اطاعت کرنی چاہیے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانے تو اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے''۔

ہاں البتہ اگر آپ کی بیوی معاف کر دے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ اسے معاف کرنے کا حق حاصل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص553

محدث فتویٰ